اخبار

۱۳ اگست ۱۹٦۴ء

ڈاکٹر بشیر احمد ملال اور جسٹس عبدالحمید نے ادارہ کو اپنی تشریف آوری سے نوازا - ڈاکٹر بشیر احمد ملال سنگاپور کے ممتاز ترین مقننوں میں سے ہیں - آپ تقریباً نصف صدی سے وہاں سے Malayan Law Digest نامی قانونی مجلہ شائع فرما رہے ہیں- آپ کی ممتاز علمی خدمات کے صلے میں سنگاپور کی یونیورسٹی نے آپ کو ڈاکٹر آف لاز (ایل' ایل' ڈی) کی اعزازی ڈگری بخشی ہے - قانون میں مہارت کے ساتھ ساتھ اسلام اور مسلمانوں سے درد مندی اور ان کی خدمت میں بھی آپ کو امتیاز حاصل ہے - اس علاقے کی تمام اسلامی انجمنیں اور ادارے آپ کی قیادت سے مستفید ہوتے رہتے ہیں - ان میں سے اکثر کا قیام آپ ہی کا مرہون منت ہے - جسٹس عبدالحمید صاحب (سابق جج ، ہائی کورٹ و سکریٹری ' وزارت قانون و حال پرنسپل ' لا کالج ، پشاور یونیورسٹی) پاکستان کے علمی حلقوں کے لئے محتاج تعارف نہیں - لیکن ڈاکٹر ملال صاحب کے ساتھ آپ کی رفاقت کی وجہ شاید بعض قارئین کرام سے اوجھل ہو - واقعہ یہ ہے کہ جسٹس عبدالحمید ' سنگاپور اور ملایا وغیرہ میں اتنے ہی متعارف ہیں جتنے پاکستان میں ' بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ - اس لئے کہ آپ اس کمیشن کے رکن تھے جس نے وفاق ملایا کا دستور مدون کیا تھا - اس حیثیت سے آپ نے اس ملک میں اسلام کی دستوری حیثیت اور ملایا کے مسلمان باشندوں کے آئینی تحفظ کے لئے جو خدمات سر انجام دی ہیں ' وہ اس ملک کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہیں -

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

ان دونوں بزرگوں کی تشریف آوری سے ادارۂ تحقیقات اسلامی کو جنوب مشرقی ایشیا میں اسلامی قانون سازی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور ملکی قوانین کو قرآن و سنت کے ڈھانچے میں ڈھالنے کے عظیم کام کے مسائل مہمہ پر تبادلہ خیالات کرنے کا موقع ملا - حسن اتفاق سے اسی روز ادارہ میں '' خیار بلوغ '' کے مسئلہ پر سیمینار (Seminar) بھی تھا - جس میں ان ممتاز ماہرین قانون نے شرکت فرمائی اور بالخصوص جسٹس عبدالحمید صاحب نے اپنے گراں قدر خیالات سے ہمیں مستفید فرمایا -

---